اِعتِکاف کی مَدَنی بہاریں (حصّہ اوّل)

میں نیک کیسے بنا؟

(اور دیگر 11 مَدَنی بہاریں)

- امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا پہلا اِعتِکاف 8
- غفلت کا پردہ کیسے چاک ہوا؟ 9
- میں نیک کیسے بنا؟ 22
- رہائی مل گئی 24
- اُجڑے گُلشن میں بہار آگئی 29

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

اِس پُرفتن دور (یعنی پندرھویں صدی ہجری) میں کہ جب دُنیا بھر میں گناہوں کی یلغار، T.V اور V.C.R پر فلموں ڈراموں کی بھرمار اور فیشن پرستی کی پھٹکار مسلمانوں کی اکثریت کو بے عمل بنا چکی تھی، نیز علمِ دین سے بے رغبتی اور ہر خاص وعام کا رُجحان صرف دُنیاوی تعلیم کی طرف ہونے اور دینی مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر ہر طرف جہالت کے بادل منڈلا رہے تھے، غیر مسلم قوتیں مسلمانوں کو مٹانے کے لئے اور اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کو بگاڑنے کی ناپاک سازشیں کرچکی تھیں، مساجد کا تقدُّس پامال کیا جارہا تھا، لادینیت وبدمذہبیت کا سیلاب ٹھاٹھیں مار رہا تھا، ہر دوسرا گھر سینما گھر بنتا چلا جارہا تھا، مسلمان موسیقی، شراب اور جوئے کا عادی ہوکر تیزی کے ساتھ بداَخلاق کے عمیق گڑھے میں گرتا جارہا تھا، گلشنِ اسلام میں خزاں ڈیرہ ڈالے بیٹھی تھی، اِن نازک حالات میں اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے ایک "ولیِ کامل" کو اُمّتِ محمدیہ کی اِصلاح کے لئے منتخب فرمایا، جنہیں دُنیا "امیرِ اَہلسنّت" (دامت برکاتہم العالیہ) کے نام سے پکارتی ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً، قولاً وفعلاً، ظاہراً وباطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجاآوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پَیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور

مکتوبات کے ذریعے اپنے متعلقین ودیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ آپ کے قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں **مَدَنی انقلاب** بَرپا کردیا ہے۔

قبلہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے **نیکی کی دعوت** عام کرنے کی ذِمّہ داری مَحسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر **اِنفرادی کوشش** کر کے مسلمانوں کو عَمَلی طور پر سنّتیں اپنانے کی طرف راغب کرنا شروع کردیا، یہاں تک کہ دیکھتے ہی دیکھتے آپ نے **''دعوتِ اسلامی''** جیسی عظیم اور عالمگیر تحریک کے مَدَنی کام کا آغاز فرمادیا۔ الغرض جہاں امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے دیگر کئی مدنی کاموں کے ذریعے **نیکی کی دعوت** کو عام کیا اسی طرح **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ آپ نے **سُنّتِ اِعتکاف** پر عمل کرنے اور کروانے کا بھی ذِہن دیا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **رَمَضانُ الْمُبارَک** کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! یوں تو اس کی ہر ہر گھڑی رَحمت بھَری اور ہر ہر ساعت اپنے جلو میں بے پایاں بَرَکتیں لئے ہوئے ہے۔ مگر اس ماہِ **مُحتَرَم** میں شبِ **قدر** سب سے زیادہ اَہمیت کی حامل ہے۔ اسے پانے کے لئے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے **مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **ماہِ رَمَضان** کا پورا مہینہ بھی **اعتِکاف** فرمایا ہے اور آخری دس دن کا بہُت زیادہ اہتمام تھا۔ یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذر کے تحت ''آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم رَمَضانُ الْمُبارَک میں **اعتِکاف** نہ کرسکے تو شَوّالُ

اَلْمُکَرَّم کے آخِری عَشْرہ میں اعتِکاف فرمایا۔'' (صَحِیح بُخاری ج۱ ص ۶۷۱ حدیث ۲۰۳۱ دار الکتب العلمیة بیروت) ''ایک مرتبہ سفر کی وجہ سے آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اعتِکاف رہ گیا تو اگلے رَمَضان شریف میں بیس دن کا اعتِکاف فرمایا۔'' (سُنَن تِرمِذی ج۲ ص۲۱۲ حدیث ۸۰۳ دار الفکر بیروت)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا کے مختلف ممالِک کے جُدا جُدا شہروں میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے ہونے والے اِجتماعی اِعتِکاف میں کی جانے والی مُعتکفین کی تربیّت سے ہر سال مُعاشَرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد گناہوں سے تائب ہو کر اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے کا جذبہ لے کر اُٹھتے ہیں اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی کوششوں میں مشغول ہو جاتے ہیں، نیز کئی مُعْتَکِفِین چاندرات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافر بن جاتے ہیں۔ بعض اوقات ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی عنایات سے ایمان افروز واقِعات کا بھی ظُہُور رہتا ہے مثلاً مریضوں کو شفا ملی، بے اولادوں کو اولاد نصیب ہوئی، آسیب زدہ کو خلاصی ملی، وغیرہا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِعتکاف کی متعدّد بہاریں ہیں، یہ رِسالہ ''اِعتکاف کی مدنی بہاریں'' حصّہ اوّل ''میں نیک کیسے بنا؟'' کے نام سے پیش کیا جا رہا ہے۔ جبکہ سینکڑوں بہاریں ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

ہمیں چاہئیے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحرو بَرصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ

عالیشان ہے: ''اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخل کر دیتی ہے۔''

(الجامع الصّغیر ص٥٥٧ حدیث ٩٣٢٦ دارالکتب العلمیة بیروت)

''فیضانِ عطّار'' کے نو حُروف کی نسبت سے اس رِسالے کو پڑھنے کی 9 نیّتیں پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 5 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۶﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۷﴾ جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور ﴿۸﴾ جہاں جہاں ''**سرکار**'' کا اِسْمِ مبارَک آئے گا وہاں **صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم** پڑھوں گا ﴿۹﴾ دوسروں کو یہ رِسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رِسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ''**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینة العلمیة** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ (دعوتِ اسلامی)

١٩ رَمَضان المُبارَک ١٤٣٠ھ، 10 ستمبر 2009ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

امامُ الصّابِرین، سیّدُ الشاکرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلِین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ ربّ تعالٰی فرماتا ہے: ''اے مُحمّد! (علیہ الصلوۃ والسلام) کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک بار دُرُود بھیجے، مَیں اُس پر دس رَحمتیں نازل کروں اور آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، مَیں اُس پر دس سلام بھیجوں۔''

(مِشکاۃُ المَصابِیح ج۱ ص۲۸۹ حدیث ۹۲۸ دارالفکر بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

دو حج اور دو عُمروں کا ثواب

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ محمّد مصطَفٰے، حبیبِ کبریا عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوشنما ہے: مَنِ اعْتَکَفَ فِیْ رَمَضَانَ کَانَ کَحَجَّتَیْنِ

وَعُمْرَتَیْن یعنی ''جس نے رَمَضانُ المُبارَك میں (دس دن کا) اعتِکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔'' (شُعَبُ الایمان ج۳ ص۴۲٥ حدیث ۳۹٦٦ دار الکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

سابِقہ گناہوں کی بخشش

اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے: مَنِ اعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی ''جس شخص نے ایمان کیساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اعتِکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔'' (جامِع صَغِیر ص٥١٦ حدیث ۸٤۸۰ دار الکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اعتِکاف کے اور بھی بے شُمار فضائل ہیں مگر عُشّاق کیلئے تو اِتنی ہی بات کافی ہے کہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ماہِ رَمَضان کا پورا مہینہ بھی اعتِکاف فرمایا ہے اور آخری دس دن کا تو بہُت زیادہ اِہتمام تھا۔ یہاں تک کہ ایک بار کسی خاص عُذْر کے تحت ''آپ

صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم رَمَضانُ المبارَک میں اعتکاف نہ کرسکے تو شوّالُ المکرّم کے آخری عَشرہ میں اعتکاف فرمایا۔"

(صَحِیح بُخارِی ج۱ ص ۶۷۱ حدیث ۲۰۳۱ دار الکتب العلمیة بیروت)

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ! دُنیا بھر میں مسلمانوں کی بَہُت بڑی تعداد رَمَضانُ المُبارَک میں مساجِد میں اِعتکاف کرنے کی سعادت پاتی ہے۔

اب تو غنی کے در پر بِستر جما دئیے ہیں

حضرتِ سیِّدُنا عطاءِ خُراسانی قدِّس سرُّہُ النُّورانی فرماتے ہیں: "مُعتَکِف کی مِثال اس شخص کی سی ہے جو اللہ تعالٰی کے در پر آپڑا ہو اور یہ کہہ رہا ہو: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جب تک تُو میری مغفِرت نہیں فرمادے گا میں یہاں سے نہیں ٹلوں گا۔"

(شُعَبُ الایمان ج۳ ص۴۲۶ حدیث ۳۹۷۰ دار الکتب العلمیة بیروت)

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اُٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

(حدائقِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا پہلا اِعتِکاف

دعوتِ اسلامی کے مَعرضِ وُجُود میں آنے سے دو یا تین سال پہلے کی بات ہے کہ شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے عینِ شباب میں نُور مسجد کاغذی بازار میٹھادر بابُ المدینہ کراچی (جہاں آپ امامت بھی فرماتے تھے) میں رَمَضانُ المُبارَک کے آخری عشرہ میں اپنی زندگی کا پہلا اِعتکاف کیا۔ پھر آئندہ سال آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی اِنفرادی کوشش سے 2 اسلامی بھائی آپ کے ساتھ اعتکاف کرنے کے لئے تیار ہوگئے۔ امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی ملنساری کی چاشنی سے لبریز اِنفرادی کوشش کی بَرَکت سے اگلے سال یہ تعداد 28 تک پہنچ گئی۔ اِس اجتماعی اعتکاف کی تو دُھوم مچ گئی کہ 28 اور وہ بھی نوجوان اسلامی بھائی اِعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہیں، چُنانچہ لوگ دُور دُور سے اِن عاشقانِ رسُول کی زیارت کے لئے آتے۔ ہر سال اجتماعی اعتکاف کا یہ سلسلہ جاری تھا کہ دعوتِ اسلامی کا سورج طلوع ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

دعوتِ اسلامی کا سنّتوں بھرا اجتماعی اعتکاف

دعوتِ اسلامی کے اوّلین مَدَنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد (سولجر بازار باب المدینہ کراچی) میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام پہلا اجتماعی اعتکاف کیا گیا۔ جس میں 60 اسلامی بھائیوں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کی صُحبتِ مبارکہ میں اعتکاف کرنے کی سعادت پائی۔ بڑھتے بڑھتے (تادمِ تحریر) یہ سلسلہ نہ صرف پاکستان بلکہ دُنیا کے مختلف ممالک میں پہنچ گیا ہے۔ یوں دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں ماہِ رَمَضان کے 30 دن اور آخری عَشرہ میں اِجتماعی اِعتِکاف کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ اِن میں ہزارہا اسلامی بھائی علمِ دین حاصل کرتے، سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ اجتماعی اعتکاف میں شریک ہونے والے اسلامی بھائیوں کو کیسی کیسی بَرَکتیں نصیب ہوئیں ان کی کچھ جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

”فیضانِ اِعتکاف“ کے 11 حُرُوف کی نسبت سے مُعتَکِفین کی 11 مَدَنی بہاریں

﴿1﴾ غفلت کا پردہ کیسے چاک ہوا؟

گلستان جوہر (بابُ المدینہ کراچی) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا

لُبِّ لُباب ہے کہ ان دنوں میری عمر کم وبیش 18 سال ہوگی۔ بدقسمتی سے میری دوستی ایک ایسے بدعقیدہ شخص سے ہوگئی جن کے مذہب میں صحابۂ کرام علیہم الرضوان کو مَعاذَاللّٰہ بُرا بھلا کہنا کارِثواب سمجھا جاتا ہے، وہ عمر میں مجھ سے بڑا تھا، اپنے باطِل مذہب سے مانوس کرنے کے لئے مجھے اپنے گھر بھی لے جاتا، یوں ان لوگوں کی صُحبت کی نحوست سے مَیں اس ضلالت (گمراہی) میں پوری طرح پھنس گیا۔ مَیں نہ صرف بدعقیدگی کی دلدل میں پھنستا چلا گیا بلکہ میرا کردار بھی اس طرح متأثر ہوا کہ پہلے کبھی کبھار نماز پڑھ لیا کرتا تھا اب تو بالکل دِل نہیں چاہتا تھا۔ والدین کے سامنے زبان درازی کرنا اور آوارہ دوستوں کے ساتھ رات گئے تک گھومنا عادت بن گئی تھی۔ اِتنی تبدیلی آنے کے باوُجود بھی مَیں اسی کوشش میں لگا رہتا کہ کسی طرح میرے والدین بھی اسی مذہب کو قبول کرلیں۔

١١ رجب المرجب ١٤٢٧ھ بمطابق 7 اگست 2006ء کی رات سوتے میں اچانک میری طبیعت خراب ہوگئی، ایسا لگا جیسے ابھی میرا دم نکل جائے گا۔ مَیں نے قرآنی آیات کی تلاوت شروع کی تو گویا میری جان میں جان آگئی مگر مجھ پر موت کا انجانا خوف طاری ہوگیا جس کی وجہ سے میری والدین کے ساتھ نارَوا

سُلوک میں تبدیلی آنا شروع ہوگئی مگر میں اپنی بدعقیدگی پر بدستور قائم تھا۔ ایسے میں خوش قسمتی سے میری ملاقات ایک عاشقِ رسُول (جنہوں نے سر پر سبز عمامہ سجا رکھا تھا) سے ہوئی۔ ان کے ملنے کے دِلنشین انداز، نرمی، عاجزی اور مسکراہٹ نے بہُت متاثر کیا۔ انہوں نے بڑی محبت کے ساتھ تبلیغ قران وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی **تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، بابُ المدینہ** (کراچی) میں رَمَضانُ المُبارَک ۱۴۲۷ھ کو ہونے والے **اِجتماعی اعتکاف** کی دعوت پیش کی جسے میں نے بِلا توقف قبول کرلیا اور عاشقانِ رسُول کے ساتھ مُعتکِف ہوگیا۔ میں نے زندگی میں پہلی بار ایسا مَدَنی ماحول دیکھا تھا، سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا باقاعدہ جدول بنا ہوا تھا۔ **صرف 10 دن میں وہ کچھ سیکھا جو ساری زندگی نہ سیکھ پایا تھا۔** شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے سُنّتوں بھرے بیانوں، رِقّت انگیز دُعاؤں اور پُرکیف نعتوں کے فیضان نے میری کایا پلٹ دی۔ 27 ویں شب دورانِ ذکر مجھ پر عجیب کیفیت طاری ہوگئی ایسا لگا جیسے میرے دِل کی خباثت نکل گئی اور نُــور داخل ہوگیا ہے۔ میری آنکھیں کھل گئیں،

غفلت کا پردہ چاک ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ باطل عقائد سے توبہ کرلی، کَلِمَۂ طَیِّبَہ پڑھا اور تادمِ حیات دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کی نیت کرلی ہے۔

صحبتِ بد میں رہنے کی عادت چُھٹے ،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

خصلتِ جرم وعصیاں تمہاری مِٹے ،مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ شوگر کنٹرول ہو گئی

مظفر گڑھ (پنجاب، پاکستان) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ''مجھے شوگر کا مرض لاحق ہوگیا، بُہتیر اعلاج کروایا مگر شوگر کنٹرول نہ ہوئی بلکہ ''مرض بڑھتا گیا جُوں جُوں دوا کی'' کے مِصداق مرض میں کچھ افاقہ نہ ہوا۔ اِدھر آمدِ رَمَضانُ الْمُبارَک پر کہیں مسلمان شاداں وفرحاں اِہتمامِ افطاری وسحری میں مصروف تھے تو کہیں اِعتکاف کی تیاریاں جاری تھیں۔ چونکہ میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف میں رونما ہونے والے اِیمان افروز واقعات سن رکھے تھے۔ لہٰذا میرے دِل میں بھی

شوق پیدا ہوا کہ اس سال عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ** (کراچی) میں اِعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کروں۔ چُنانچہ میں اپنے شوق کی پیاس کو بجھانے کے لیے قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ** (کراچی) میں **معتکف** ہوگیا۔ خوش قسمتی سے ایک روز مجھے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے ساتھ سَحری کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، آپ دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ نے اپنی عادتِ مبارکہ کے مطابق مُعتَکِف اسلامی بھائیوں کو اپنے دستِ مبارک سے نوالے کھلائے، مجھے جہاں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ مبارک سے نوالے کھانے کی سعادت حاصل ہوئی وہیں مَیں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے جُوٹھے پانی میں سے اَز راہِ تبرّک کچھ پانی پی لیا۔

اِجتماعی اِعتکاف سے واپسی پر میں نے شوگر چیک کروائی تو میری خوشی کی اِنتہا نہ رہی کہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **اِجتماعی اِعتکاف** اور **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت کی بَرَکت سے میری شوگر کنٹرول ہو چکی تھی۔"

ان شاء اللہ ہر کام ہو گا بھلا،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

دُور ہوگی بِفضلِ خدا ہر بلا،مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾اِعتکاف کی بَرَکت سے سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دِیدار

مرکزُالاولیاء (لاہور) کے مُقیم ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کالُبِّ لُباب ہے: میں نے دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضانُ الْمُبارَك میں ہونے والے تیس روزہ اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ حسبِ معمول نمازِ فجر کے بعد مدنی حلقہ کا سلسلہ ہوا جس میں ترجَمۂ قرآن، کنزالایمان شریف سے تین آیات کا ترجَمہ وتفسیر، فیضانِ سنّت سے درس سننے اور شجرۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کا وِرْد کرنے کی سعادت حاصل کی، نمازِ اشراق وچاشت ادا کرتے ہی ہر طرف سے صدا بلند ہونے لگی "سو جایئے، مدینے کی یادوں میں کھو جایئے" میں نے مدینے شریف کا تصور کیا اور سنّت کے مطابق لیٹ گیا، جونہی میری آنکھ لگی میں نے خواب میں دیکھا کہ فیضانِ مدینہ میں مُعتَکِف اسلامی بھائیوں کے مدنی حلقوں کی طرح خانۂ کعبہ شریف میں بھی حلقے لگے ہوئے

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ہیں، ہر طرف نُور ہی نُور چھایا ہے۔

اِتنے میں ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک جانب سے تشریف لا رہے ہیں اور آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیچھے پیچھے شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتُہمُ العالیہ بھی آ رہے ہیں۔ یکا یک میں نے دیکھا میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر ہر حلقے میں تشریف لے جا کر اسلامی بھائیوں کو اپنے دِیدار سے مُشرَّف فرما رہے ہیں۔ اچانک آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لَبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے جن کا مفہوم کچھ یوں تھا: ''الیاس! تم نے یہ بہُت اچھا کام کیا ہے جو اِتنے ساروں کو 30 دن کے لیے یہاں اکٹھا کیا ہے، اَللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر نظرِ رحمت فرمائے۔''

گر تمنّا ہے آقا کے دِیدار کی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
ہوگی میٹھی نظر تم پہ سرکار کی، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ فُحش فلمیں دیکھنا محبوب مشغلہ تھا

مدینۃُ الاولیاء (ملتان شریف) میں مُقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا

خُلاصہ ہے: میں نے F.A میں تعلیم کو خیر باد کہہ کرایک دُکان پر کام کرنا شروع کردیا۔ بدقسمتی سے مجھے اُس دُکان پر ایسے لوگوں کی صحبت مُیسَّر آئی کہ جو گانے باجے سننے کے عادی اور فلموں ڈراموں کے رسیا تھے۔ مشہور مَثَل صُحْبَتِ طَالِحْ تُرَا طَالِحْ کُنَدْ (ترجمہ: بُروں کی صحبت بُرا بنادیتی ہے) کے مِصداق مجھ پر بھی ان کی بُرائیوں کا اَثر چڑھتا رہا اور بالآخر حیاسوز فحش فلمیں دیکھنا میرا محبوب مشغلہ بن گیا۔ اس طرح میں دُکان سے فارغ ہوتے ہی ہوٹلوں کا رُخ کرتا اور اپنی گناہوں کی عادت کو پورا کرتا۔

ایک دن حسبِ معمول دُکان میں کام سے فارغ ہو کر فلم دیکھنے کے لیے جارہا تھا کہ خوش قسمتی سے میری ملاقات سبز عمامہ وسفید لباس میں ملبوس ایک باریش مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی۔ انہوں نے نہایت گرم جوشی سے مصافحہ کیا اور دورانِ گفتگو مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف کی بَرَکتیں بتائیں اور مجھے اس پُر بہار اعتکاف کی دعوت پیش کی۔ میں ان کے دِل موہ لینے والے اندازِ گفتگو سے پہلے ہی متاثر ہوچکا تھا چنانچہ مجھ سے اِنکار نہ ہوسکا اور میں نے نہ صرف اِعتکاف کی

نیّت کرلی بلکہ دعوتِ اسلامی کے اجتماعی سُنّتوں بھرے اِعتکاف میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کے لیے مسجد میں پہنچ گیا۔ **مَدَنی ماحول میں اجتماعی اِعتکاف** کے کیا کہنے! وہ درس وبیان کی بہاریں، وہ سحری واِفطاری میں رِقّت انگیز مناجات کے پُرکیف مناظر کہ جن کی بَرَکت سے میرے دِل کی سیاہی رفتہ رفتہ دُھلتی چلی گئی اور مَیں اپنے سابقہ گناہوں سے تائب ہوکر دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ یہ اسی **سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف** کی بَرَکتیں ہیں کہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں دعوتِ اسلامی کے جامعات بنام "جامعۃ المدینہ" فیضان مدینہ میں درسِ نظامی** (عالم کورس) **کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔**

اِن شاءَ اللہ بھائی سُدھر جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا تم پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿5﴾ دورانِ اعتکاف کعبۃ اللہ شریف کی زِیارت

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ قائد آباد کے مُقیم اسلامی بھائی کی تحریر

کا لُبِّ لُباب ہے کہ مَیں مذہبی ذِہن نہ ہونے کے باعث داڑھی منڈانے کے کبیرہ گناہ میں مبتلا تھا۔ ایک مرتبہ خوش قسمتی سے ماہِ رَمَضان المُبارَک میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف** میں بیٹھنے کی سعادت مل گئی۔ یوں تو اِعتکاف میں گزرنے والی ہر ہر گھڑی رحمتوں بھری تھی مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خُصُوصی کرم مجھ پر اس طرح ہوا کہ **26** رَمَضانُ المُبارَک کی شب مُعتَکِف اسلامی بھائی ذِکرُ اللہ کرنے میں مشغول تھے۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین سے سن رکھا تھا کہ دورانِ ذِکر کئی خوش نصیب اسلامی بھائیوں کو خانۂ کعبہ، میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور گنبدِ خضرٰی کا دِیدار نصیب ہوا ہے۔ چُنانچہ میرے دِل میں بھی یہ اَرمان مچلنے لگے کہ کاش! مَیں بھی ان خوش نصیبوں میں شامل ہو جاؤں۔ اسی لئے میں نے یکسوئی کے ساتھ دو زانو بیٹھ کر ذِکرُ اللہ کرنا شروع کر دیا۔ **کچھ ہی دیر گزری تھی کہ مجھ پر غنودگی طاری ہوئی اور مجھے کعبۃُ اللہ شریف کی زِیارت ہوگئی۔** مَیں جونہی بیدار ہوا تو میرے دِل کی دُنیا ہی بدل چکی تھی میں نے اس سعادت مندی کے ملنے پر ہاتھوں ہاتھ نیت کی کہ آج کے بعد اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کبھی بھی داڑھی نہیں منڈواؤں گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر اپنے یہاں ذیلی

حلقہ سطح پر مَدَنی انعامات کے ذِمّہ دار کی حیثیت سے پیاری پیاری مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

دِل میں بس جائیں آقا کے جلوے مُدام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف
دیکھو مکّے مدینے کے تم صبح و شام، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ اِعتکاف کی بَرَکت سے سارا خاندن مسلمان ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ کَلیان (مہاراشٹر، الھند) کی میمن مسجد میں تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے رَمَضانُ الْمُبارَک (۱٤۲٦ھ۔2005ء) میں ہونے والے اجتماعی اِعتکاف میں ایک نَومسلم نے (جو کہ کچھ عرصہ قبل ایک مبلّغِ دعوت اسلامی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے) اِعتِکاف کی سعادت حاصل کی۔ سنّتوں بھرے بیانات، کیسیٹ اجتماعات اور سنّتوں بھرے حلقوں نے اُن پر خوب مَدَنی رنگ چڑھایا، اِعتِکاف کی بَرَکت سے اسلام کی دعوت کے عظیم جذبے کا روشن چراغ ان کے ہاتھوں میں آگیا چُونکہ ان

کے گھر کے دیگر اَفراد ابھی تک کُفر کی اَندھیری وادِیوں میں بھٹک رہے تھے چُنانچِہ اِعتِکاف سے فارِغ ہوتے ہی اُنہوں نے اپنے گھر والوں پر **انفرادی کوشش** شُروع کردی۔ دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین کو اپنے گھر بُلوا کر **دعوتِ اسلام** پیش کروائی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ والِدَین، دو بہنوں اور ایک بھائی پر مُشتَمِل سارا خاندان مسلمان ہوکر سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخِل ہوکر حُضُور غوثِ پاک** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ **کا مُرید ہوگیا۔**

ولولہ دیں کی تبلیغ کا پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف
فضل ربّ سے زمانے پہ چھا جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اِعتِکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿7﴾ داڑھی سجی، "سرسبز" ہوگیا

ڈیرہ اللہ یار (صوبہ بلوچستان، پاکستان) کے مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں دن بدن گناہوں کی دَلدَل میں دھنستا ہی چلا جارہا تھا۔ **فلمیں ڈرامے دیکھنا، چوری کرنا میری عادت میں شامل ہوچکا تھا اسی پر بس نہیں بلکہ میں**

دیگر کبیرہ گناہ میں بھی مبتلا تھا اور اس بات سے یکسر غافل تھا کہ وقتی لذّت کی خاطر کئے جانے والے یہ گناہ آخرت میں طویل غم کا سبب بن سکتے ہیں۔ الغرض معاشرے کا وہ کون سا ایسا گناہ تھا کہ میں جس کا اِرتکاب نہ کر چکا تھا مگر مجھے کبھی ان گناہوں پر ندامت تک نہ ہوئی۔ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرتے کرتے شاید میں اس دُنیا سے رُخصت ہو جاتا لیکن شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اور دعوتِ اسلامی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمتوں کا نُزول ہو کہ انہوں نے مجھے تباہی کے گڑھے سے نکال کر جنت میں لے جانے والے راستے پر گامزن کر دیا۔ ہوا یوں کہ میں ایک روز ماہِ رَمَضان المُبارَک میں نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے لئے فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ نماز کے بعد ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھ سے ملاقات کی اور مجھے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سُنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف کی دعوت پیش کی جسے میں نے قبول کیا اور اِجتماعی اِعتکاف کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہو گیا۔ دورانِ اِعتکاف عاشقانِ رسول کے داڑھیوں اور عماموں والے نورانی چہروں اور ان کی مَحبّتوں اور شفقتوں نے مجھے دعوتِ اسلامی سے کافی مُتاَثِّر کیا۔ شبانہ روز عاشقانِ رسول کی صُحبت میں وہ کچھ سیکھنے کو ملا جو بیان سے

باہَر ہے۔سنّتوں بھرے بیانات اور رِقّت انگیز مناجات نے میرے دِل کی دُنیا کو زیروزبر کرکے رکھ دیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 27ویں شب میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور داڑھی اور زلفیں رکھنے کی نیت کے ساتھ سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کرمدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا اور تادمِ تحریر جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

سنّتوں کی تم آکر کے سوغات لو،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

آؤ بٹتی ہے رَحمت کی خیرات لو،مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿8﴾ میں نیک کیسے بنا؟

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے شہر **اوکاڑہ** میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے کہ مَیں معاشرے کا بگڑا ہوا اِنسان تھا۔دِینی ماحول مُیسَّر نہ آنے کی وجہ سے گناہوں کی دلدل میں ایسا پھنس چکا تھا کہ مَعَاذَاللّٰہ والدین کا دِل دُکھانا،انہیں تکلیفیں دینا میری پہچانِ بد بن چکی تھی۔رات دن فلمیں ڈرامے دیکھنا گانے سننا اور عورتوں کا پیچھا کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔میرے شب

وروزاسی غفلت میں گزر رہے تھے کہ رَمَضانُ المُبارَک کا مہینہ تشریف لے آیا، میں نے سوچا کیوں نہ اس سال اِعتکاف ہی کرلیا جائے ۔چُنانچہ میں نے اپنے اِرادے کا اِظہار اپنے دوست سے کیا تواس نے میری حوصلہ افزائی کی اور مجھے دعوتِ اسلامی کے مُشکبار مَدَنی ماحول میں ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کا مشورہ دیا۔اس نے بتایا کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف کرنے کی خُصُوصیت یہ ہے کہ اس میں مُعتَکِفِین کونماز وروزہ کے مسائل کے ساتھ ساتھ میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ چُنانچہ میں اپنا سامان لے کر مقررہ تاریخ کودعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شریک ہوگیا۔پہلے ہی دن وہ کچھ سیکھنے کوملا جوساری عمر نہ سیکھ پایا تھا۔اب مجھے رہ رہ کرخیال آرہاتھا کہ میں نے اپنی زندگی کے قیمتی لمحات غفلت میں گزاردیئے ہیں۔ دورانِ اِعتکاف ہونے والے مُبلّغین کے اصلاحی بیانات، اِفطار سے قبل رِقّت انگیز مناجات اوراِسلامی بھائیوں کی ملنساری کے انداز نے میرے ضمیر کو جھنجھوڑ کررکھ دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دورانِ اِعتکاف ہی میں نے اپنے سابِقہ تمام گناہوں سے توبہ کر کے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا اور تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق حلقہ نگران کی حیثیت سے سنّتوں کی خدمت کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔

چھوٹ جائے گی فلموں ڈراموں کی لَت، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف
خوش خدا ہوگا بن جائیگی آخرت، مَدَنی ماحول میں کرلوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿9﴾ رِہائی مِل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ڈرگ روڈ کے رہائشی اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ کچھ اسطرح ہے: میرے بھائی فوج میں ملازم تھے لیکن صحت مند نہ ہونے کی وجہ سے کچھ ہی عرصہ کے بعد بغیر بتائے گھر چلے آئے اور فوج میں یہ قانون ہے کہ جو بغیر اِطلاع کے بھاگ جاتا ہے تو فوج اس کو گرفتار کرکے جیل میں ڈال دیتی ہے کیونکہ یہ ملک کا ایک حسّاس ادارہ ہے لہٰذا کچھ دنوں کے بعد فوج کے چند سپاہی بھائی کو پکڑ کرلے گئے اور جیل میں بند کر دیا۔ گھر والے یہ سب کچھ دیکھ کر

بہُت پریشان ہوئے۔خیر رَمَضانُ المُبارَک کی آمد آمد تھی۔مسلمانوں نے روزے رکھنے، تراویح واِعتکاف کی بہاروں کو پانے کے لئے تیاریاں شروع کردیں۔تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی **اجتماعی اِعتکاف** کی تیاری کے سلسلے میں اپنے علاقے کے اسلامی بھائیوں سے مختلف اوقات میں ملاقات کر کے **اِنفرادی کوشش** کرتے اورانہیں اجتماعی اِعتکاف کی بَرَکتیں اور فیضان سے آگاہ کرتے۔ چُنانچہ ایک دن خوش قسمتی سے ابتداءِ رَمَضانُ المُبارَک ہی میں میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی۔اُن کی اِنفرادی کوشش پرمَیں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کی نیّت کرلی کہ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کرکے خوب خوب دُعائیں مانگوں گا کہ جوآفتیں ومصیبتیں گھیرا تنگ کئے ہوئے ہیں ان سے چُھٹکارانصیب ہوجائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نیّت اِعتکاف کی بَرَکت ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئی 19 رَمَضانُ المُبارَک کوخوشخبری ملی کہ بھائی کورہائی مل گئی ہے۔

اُس اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مَدَنی ماحول

میں سنّتوں بھرے اجتماعی اعتکاف کرنے کی نیّت کے فیضان کا یہ عالَم ہے تو جو خوش نصیب اس میں مُعتَکِف ہو جائے اس کی تو قسمت کا ستارہ چمک اُٹھے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ہر سال اِخلاص کیساتھ سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کی سعادت عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پیارے اسلامی بھائی چلے آؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خالی دامن مُرادوں کے بھر جاؤ، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ اعتکاف کی برکت سے بیماری سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقہ ملیر میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا لُبِّ لباب ہے کہ مَیں ایک عرصہ سے دِل میں یہ اُمید لئے گھوم رہا تھا اس سال رَمَضانُ المُبارَک کے مہینے میں قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں اِجتماعی اِعتکاف کروں گا۔ لیکن رَجَبُ المُرَجَّب میں مجھے سخت بخار ہو گیا، دن بدن کمزوری بڑھتی جا رہی تھی، میرا رات دِن کا سُکون کھو چُکا تھا، تقریباً میری راتیں جاگ کر

گزرتی تھیں۔ بسا اوقات ایسی صورتِ حال کا بھی سامنا کرنا پڑا کہ رات کے وقت میری سانس بھی رُک رُک کر آنے لگتی۔ علاج کروانے پر معلوم ہوا کہ خون کے وائٹ سل (White Cell) ختم ہو چکے ہیں، ڈاکٹر نے کہا کہ اگر فوری ان کا علاج نہ کروایا گیا تو منہ سے خون آسکتا ہے جسے روکنا بہُت مشکل ہو جائے گا۔ لہٰذا آپ کو جلد کسی اچھے سے ہسپتال میں ایڈمٹ ہونا ہوگا تاکہ بہتر طریقے سے علاج ہو سکے، میں نے تو دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے **سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف** کی نیت کی ہوئی تھی اور رمضان شریف کے آنے میں بھی چند ہی لمحے باقی تھے کہ رَمَضانُ الْمُبارَک اپنی بَرَکتیں لوٹاتا ہوا تشریف لے آیا۔

چُنانچہ میں نے اپنے **پیرو مُرشِد** کو یاد کرکے فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں **30 روزہ اجتماعی اعتکاف** میں مُعتکِف ہوگیا۔ **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِعتکاف کی بَرَکت سے میں ایسا صحت یاب ہوا گویا میں بیمار تھا ہی نہیں۔**

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر میں **مدنی قافلہ کورس** کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

ان شاء اللہ ہر کام ہو گا بھلا،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف
دُور ہو گی بفضلِ خُدا ہر بلا،مَدَنی ماحول میں کر لوتم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾تیس روزہ اِجتماعی اعتکاف کی بَرَکت

گجرات (پنجاب، پاکستان) میں مُقیم ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والی بہار کے متعلق کچھ اسطرح بیان کرتے ہیں: مَدَنی ماحول سے وابستگی سے قبل، گانے باجے سننے اور فلمیں دیکھنے جیسی بُرائیاں میرا مقدر بن چکی تھیں۔ میری عصیاں شعار زندگی میں نیکیوں کی کلیاں کچھ اسطرح کھلیں کہ ہمارے علاقائی نگران نے مجھ پر **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے **سنّتوں بھرے اِجتماعی اِعتکاف** کا ذِہن دیا۔چُنانچہ ان سنّتوں کے پیکر اسلامی بھائی کی باتیں میرے دِل پر اثر کر گئیں اور میں سنّتوں بھرے تیس (30) روزہ **اِجتماعی اِعتکاف** میں شریک ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مہکے مہکے مشکبار مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے جب تیس دن کا اِعتکاف مکمل کرکے گھر جا رہا تھا تو میرے دل میں اِنقلاب برپا ہونے کے ساتھ ساتھ ظاہر بھی سنور چکا تھا جب گھر والوں کی مجھ پر نظر پڑی تو وہ اَنگشت بدنداں

(حیراں) ہو گئے کیوں کہ میرے چہرے پر داڑھی شریف، سر پر سبز عمامہ کا تاج اور مَدَنی لباس میرے سُدھر جانے کا مژدہ سنا رہا تھا جس پر سب گھر والے بے حد خوش تھے۔ یہ سب تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کا فیضان ہے ورنہ کہاں مجھ سا عصیاں شِعار اور کہاں یہ نیکیوں کی بہار......! اللہ تعالیٰ مجھے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں اِستقامت کی دولت عطا فرمائے۔ امین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم

میٹھے آقا کی اُلفت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
داڑھی رکھنے کی سنّت کا جذبہ ملے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ اُجڑے گُلشن میں بہار آگئی

بابُ المدینہ (کراچی) پیرالٰہی بخش کالونی کے مُقیم اِسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میری شادی کو پانچ سال کا عرصہ گزر چکا تھا مگر میں اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ لوگوں کے ننھے مُنّے بچوں کو مدرسہ جاتے دیکھ کر میرا دِل بہُت کُڑھتا کہ کاش! میرا بھی کوئی بیٹا ہوتا اور میں اس کو سنّتوں کا مُبلِّغ بناتا۔ ڈاکٹروں سے

علاج کے باوُجُود جب اولاد کی اُمید کے آثار نظر نہ آئے تو مَیں نے عاملوں کا رُخ کیا مگر بے سود۔ مَیں 2005ء میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **اِجتماعی اعتکاف** میں بَرَکتیں سمیٹنے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** جا پہنچا۔ دورانِ اعتکاف میں نے عاشقانِ رسُول کے وسیلہ سے خوب گڑگڑا کر اولادِ نرینہ کے لئے دُعائیں مانگیں جو کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوئیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے **کچھ ہی عرصہ بعد ہمارے تاریک آنگن کو چاند جیسے مَدَنی مُنّے سے روشن فرمادیا۔**

پیارے اسلامی بھائی چلے آؤ تم، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خالی دامن مُرادوں کے بھر جاؤ، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

آپ بھی اِجتماعی اِعتکاف کی بَرَکتیں حاصل کیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جُوں ہی رَمَضانُ الْمُبارَک کی آمد آمد ہوتی ہے، مسلمانوں کی خوشیاں عروج پر ہوتی ہیں۔ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے احیاءِ سنّت

کیلئے دُنیا کے مختلف ممالِک میں مصروفِ عمل ہے، دعوتِ اسلامی نے جہاں سنّتوں بھرے اِجتماعات، اجتماعِ ذِکر ونعت، تربیتی کورس، مدنی قافلہ کورس جیسے عظیم کاموں کے مواقع فراہم کئے۔ وہاں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے رمضان المبارک کے مُقدّس مہینے میں سُنّتِ اِعتکاف پرعمل کرنے اور کروانے کا بھی ذِہن دیا ہے۔ اس سنّتوں بھرے اجتماعی اِعتکاف میں دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ وضو وغسل، نماز و روزہ اور قرآن مجید پڑھنے کا دُرست طریقہ وغیرہا بھی سکھایا جاتا ہے۔ اللہ ورسُول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی مہربانی سے اِجتماعی اِعتکاف کی بَرَکت سے فرائض و واجبات ترک کرنے والے نا صرف فرائض و واجبات کے پابند بلکہ تہجّد گزار بن گئے، گناہوں کی دلدل میں پھنسے ہوؤں کو اِجتماعی اِعتکاف کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذِہن ملا۔ لہٰذا آپ بھی اپنے اپنے علاقوں میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شریک ہوکر نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کیجئے۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی فیضانِ سنّت یا امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی اجتماعات میں شرکت یا مَدَنی قافلوں میں سفر یا اِجتماعی اعتکاف یا دعوتِ اسلامی کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں مَدَنی انقلاب برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت کَلِمَۂ طَیِّبَہ نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، بشارت وغیرہ ہوئی یا تعویذاتِ عطاریہ کے ذریعے آفات و بلیات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے:

''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:______________ عمر___ کن سے مرید یا طالب ہیں______ خط ملنے کا پتا__________________

فون نمبر (مع کوڈ):_______ ای میل ایڈریس__________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:_________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ/سال:_______ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:____ موجودہ تنظیمی ذمہ داری_______ مُندرجہ بالا ذرائع سے جو برکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اَہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے ''ایمان افروز واقعات'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانہ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر اللّٰہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامعِ شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے بیعت ہوجایئے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "**مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ**" **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی**" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔